Day: Date:

سوال

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ کس طرح کیا گیا ہے؟ بالخصوص پاکستان کے آئین کی روشنی میں جائزہ لیجئے؟

جواب:

تعارف:

دین اسلام نے غیر مسلم اقلیتوں کے جو حقوق واضح کیے ان کو لاگو کرنا اور ان کو غیر مسلم اقلیتوں تک پہنچانا اسلامی ریاست کی ذمہ داری قرار دیا ہے۔ پاکستان چونکہ اسلامی بنیادوں پر قائم کیا گیا ہے تو یہ پاکستان کے نظریے میں شامل تھا کہ پاکستان میں اسلامی اصولوں کو اپنایا جائے اور ایک اسلامی ریاست قائم کی جائے۔ جس وجہ سے جب پاکستان کا پہلا آئین بنا تو اس میں غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق واضح طور پر شامل تھے جو کہ اسلام کے مطابق غیر مسلموں کو اسلامی ریاست میں ملنے چاہیئے۔ مزید برآں یہ بانی پاکستان محمد علی جناح کا نظریہ بھی تھا کہ پاکستان میں ہر شخص کوئی اپنے مذہب کے معاملے میں آزاد ہے۔ ڈھاکہ کے مقام پر قائداعظم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

"اب آپ آزاد ہیں۔ اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے اور آزاد رہیں گے"

پاکستان میں غیر مسلموں کو انفرادی، اجتماعی، سیاسی، معاشی اور مذہبی حقوق حاصل ہیں۔ وہ پاکستان میں اپنے مذہب اور روایات کے مطابق زندگی گزارنے کی پوری آزادی رکھتے ہیں۔ ریاست پاکستان نے ان کے حقوق کی فراہمی کے ساتھ ان کے تحفظ اور عمل

Date:

Day:

والصاف کی فراہمی پر بھی ضرور زور دیا ہے۔ آئین پاکستان غیر مسلموں کو وہ تمام حقوق فراہم کرتا ہے جو کہ ایک اسلامی ریاست کو اپنی اقلیتوں کو دینے چاہئیں۔ یہ حقوق صرف آئین میں شامل نہیں ہے بلکہ ریاست پاکستان نے اس کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا کہ تمام غیر مسلم اقلیتوں کو ان کے حقوق مل سکیں۔

انفرادی سطح پر اقلیتوں کے حقوق:

آئین پاکستان غیر مسلموں کے انفرادی، اجتماعی، معاشی، سیاسی اور مذہبی ہر سطح پر حقوق کا ایک مکمل نمونہ دیتا ہے۔ نہ صرف نمونہ بلکہ ان کی فراہمی پر بھی زور دیتا ہے۔ ریاست پاکستان کے مختلف شعبوں میں جو غیر مسلم اپنی صلاحیتوں کو نکھار رہے ہیں اور ملک و قوم کی خدمت پیش کر رہے ہیں یہ ریاست پاکستان کی کامیابی ہے جو کہ اس نے غیر مسلموں کے حقوق کے تحفظ میں حاصل کی ہے۔

آئین پاکستان میں انفرادی حقوق:

ریاست پاکستان انفرادی حقوق کے معاملے میں مسلموں اور غیر مسلموں کے ساتھ کوئی تفریق نہیں رکھتی۔ آئین پاکستان میں غیر مسلموں کو بھی وہی تمام حقوق حاصل ہیں جو کہ مسلمانوں کو ہے جیسا کہ زندگی کا حق، ظلم و بربریت سے آزادی، غلامی سے آزادی، انصاف کا حق وغیرہ۔ ذیل میں موجود درج ذیل حق جو کہ غیر مسلموں کو ریاست مدینہ میں بھی ملے اور حکومت پاکستان بھی ان کو فراہم کرتی ہے:

حق زندگی:

ریاست مدینہ میں غیر مسلموں کو زندگی کا اتنا ہی حق تھا جتنا کہ مسلمانوں کو۔ آپ نے غیر مسلموں کے قتل کی سزا بھی

وہی قرار دی تھی جو کہ ایک مسلمان کے قتل کی سزا تھی۔ یہ بنیادی اصولِ اسلام آئینِ پاکستان میں بھی شامل ہے۔ اسلام نے غیر مسلم کے قتل کو بھی انسانیت کا قتل ہی قرار دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ

"اور ہم نے بنی اسرائیل کی طرف لکھا کہ جس نے قتل (خون) کے بدلے کے علاوہ اور زمین میں فساد پھیلانے سے روکنے کے لیے کے علاوہ قتل کیا تو اس نے گویا تمام انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی تو اس نے گویا تمام انسانیت کو زندگی بخشی۔ پس ان کی طرف پیغمبر کھلا حکم لائے ہیں لیکن پھر بھی وہ زمین میں فساد برپا کرتے ہیں"

(بنی اسرائیل : 6)

اسی طرح آئینِ پاکستان بھی غیر مسلموں کو زندگی کا تحفظ دیتا ہے۔ اس میں بھی ایک غیر مسلم کے قتل کی سزا وہی ہے جو ایک مسلمان کے قتل کی ہے۔ ریاست پاکستان میں قتل کی سزا چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم PPC کے تحت عمر قید یا پھانسی ہے۔

تعلیم کا حق:

آئینِ پاکستان غیر مسلموں کو ان کے اپنے مذہب کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا حق بھی دیتا ہے۔

تفریق اور ظلم و بربریت کے خلاف حفاظت:

آئینِ پاکستان غیر مسلموں کو مذہب کی بنیاد پر تفریق سے تحفظ بھی فراہم کرتا ہے۔ آئینِ پاکستان کے مطابق کوئی بھی شخص کسی سے بھی مذہب کی بنیاد پر اس کے بنیادی حقوق نہیں چھین سکتا اور نہ اس کو ظلم و بربریت کا نشانہ بنا سکتا ہے۔ آئینِ پاکستان

Day: Date:

میں غیر مسلموں کی پراپرٹی اور جان، مال اور عزت کو اتنا ہی تحفظ دیا گیا ہے جو حتٰی کہ غیر مسلموں کو۔ اور ان حقوق کی خلاف ورزی کی سزا بھی وہی ہے جو کہ ایک غیر مسلم کے حوالے سے بنتی ہیں۔

معاشی حقوق:

ریاست پاکستان انفرادی کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو معاشی و سماجی تحفظ بھی فراہم کرتا ہے۔ غیر مسلم ریاست پاکستان میں اپنی مرضی سے ذرائع معاش چن سکتے ہیں نیز ان کو حکومت کی طرف سے اس معاملے میں پوری آزادی و تحفظ حاصل ہو گا۔

مرضی کی معیشت کا انتخاب:

آئین پاکستان نے تمام غیر مسلموں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کوئی بھی ذرائع معاش حاصل کر سکتے ہیں جو ان کو صحیح لگتا ہے۔ اور اس کے لیے حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔ پاکستان میں غیر مسلموں کو شراب اپنے لیے بنانے، بیچنے، پینے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ مزید برآں اس میں ان کو حکومت کی طرف سے تحفظ بھی ملتا ہے لیکن یہ شراب وہ کسی مسلم کو یا مسلم کمیونٹی میں نہ ہی بیچ سکتے اور نہ ہی بنا سکتے ہیں۔

سرکاری نوکریوں میں مخصوص نشستیں

تمام سرکاری نوکریوں میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستیں موجود ہیں تاکہ ان کو بھی حکومت میں شامل ہونے کا موقع ملے اور وہ اپنے آپ کو کم نہ سمجھے بلکہ غیر مسلموں کو یہ نشستیں مسلمانوں کے مقابلے میں زیادہ تناسب میں حاصل ہیں۔ مسلمانوں کو ایک بڑی تعداد کے مقابلے میں امتحان دینا پڑتا ہے جبکہ غیر مسلم کی تعداد صرف 3% - 5% کے درمیان ہے جبکہ ان کے لیے ہر سرکاری نوکری کے لیے مخصوص نشستیں موجود ہیں۔

Day: ____________ Date: ____________

سیاسی حقوق:

آئین پاکستان غیر مسلموں کو اپنی سیاسی جماعت بنانے، کسی بھی خاص جماعت سے اپنی مرضی سے ملنے اور اپنی ایک الگ شناخت بنانے کا موقع دیتا۔ پاکستان میں جتنے حقوق مسلمانوں کو سیاست کے معاملے میں حاصل ہیں اتنے ہی غیر مسلم کو بھی حاصل ہے۔ چیپٹر 1 کے بنیادی حقوق تمام پاکستانیوں کو حاصل ہیں جس میں غیر مسلم اور مسلم کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ سیاست کے معاملے میں غیر مسلموں کو بھی وہ ہی حقوق حاصل ہے جو کہ مسلمانوں کو جیسا کہ اپنی سیاسی پارٹی بنانا، اپنی پسند سے الحاق کرنا وغیرہ۔

اپنی نمائندگی کا حق اور پارٹی بنانے کا حق:

غیر مسلم کو ریاست پاکستان میں یہ مخصوص حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنی پارٹی بنا سکتی ہے اور الیکشن میں کھڑی بھی ہو سکتی ہے۔ مزید برآں وہ اپنے منشور کو اپنی کمیونٹی کے لوگوں میں اجلاس کے ذریعے جما سکتی ہے۔ تمام غیر مسلموں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی پسند سے پارٹی بنائے اور چاہے تو پہلے سے موجود کسی کے ساتھ الحاق کرے۔

پارلیمنٹ میں مخصوص نشستیں اور پالیسی کا حق:

پارلیمنٹ میں غیر مسلموں کو تناسب کی بنیاد پر نمائندگی حاصل ہے۔ پارلیمنٹ میں غیر مسلموں کے لیے ۱۰ مخصوص نشستیں ہیں جبکہ پنجاب اسمبلی میں 8 نشستیں ہیں۔ وہ ان نشستوں پر اپنی برادری سے ووٹ حاصل کر کے تقرری لے سکتی ہیں۔ اور اپنی کمیونٹی کے لیے اپنی مذہب کے مطابق اصول سازی کر سکتی ہے۔ یہ حق صرف پاکستان میں ہی غیر مسلموں کو تمام اسلامی ریاستوں میں حاصل رہا ہے۔ ریاست مدینہ میں بھی میثاق مدینہ میں غیر مسلموں کو گروہ میں تقسیم کیا گیا تھا جہاں وہ اپنی مرضی اور باہمی رضامندی سے فیصلے کر سکتے تھے

Day: Date:

مذہبی حق:

آئین پاکستان غیر مسلموں کو انفرادی، سیاسی، معاشی حقوق کے ساتھ ساتھ مذہبی حقوق بھی دیتا ہے۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 31 میں غیر مسلموں کے حقوق واضح کر دیے گئے ہیں۔ آئین پاکستان کے مطابق ریاست پاکستان غیر مسلموں کے مذہبی آزادی اور عبادت گاہوں کا خاص خیال رکھے گی۔ یہ آزادی غیر مسلموں کو صرف آئین پاکستان ہی میں حاصل نہیں ہے۔ ان کو یہ آزادی ریاست مدینہ سے لے کر آج تک موجود تمام اسلامی ریاستوں میں دی گئی ہے۔ یہ اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے کہ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے تمام حقوق کی حفاظت کی جائے۔

آزادی مذہب:

آپ ﷺ کے دور میں بھی غیر مسلموں کو یہ حقوق حاصل تھا کہ وہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار سکے۔ خلیفہ راشدین کے دور میں بھی اور پھر اس کے بعد آنے والی تمام اسلامی ریاستوں نے اس اسلامی اصول کو اپنے آئین میں لاگو کیا ہے۔ ریاست پاکستان میں تمام غیر مسلم اقلیتیں اپنے اپنے مذہب اور رسم و رواج کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے آزاد ہیں۔

مذہبی تہوار منانے کی آزادی:

غیر مسلموں کو اپنی عبادت گاہوں اور گھروں اور دوسری سیٹنگ میں اپنے مذہبی تہوار منانے کی پوری آزادی آئین پاکستان دیتا ہے اور ریاست پاکستان اس کو ضروری بناتی ہے۔

مذہب کے مطابق فیصلے کرنے کا اختیار:

آپ ﷺ غیر مسلموں میں ان کے اپنے مذہب کے مطابق فیصلے کرتے تھے اور یہی حق آئین پاکستان میں بھی ہے کہ غیر مسلم

اگر اپنی مذہب اور کتاب کے مطابق فیصلے کرنا چاہے تو ان کو یہ حق حاصل ہے اور ریاست پاکستان اس کو یقینی بنائے گی۔

عبادت گاہوں کی حفاظت ریاست کی ذمہ داری:

اسلامی ریاست غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے۔ اور اس کی تعمیر و ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔ آئین پاکستان میں غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کو تحفظ دیا گیا ہے اور اگر کوئی ان کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا تو حکومت پاکستان ان کی سزا کو یقینی بنائے گی اور غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کو دوبارہ تعمیر کر کے دے گی۔

خلاصہ:

ریاست مدینہ میں آپ ﷺ نے غیر مسلموں کو جو بھی حقوق دیے ہیں وہی حقوق آج کی دنیا میں موجود تمام اسلامی ریاستوں میں غیر مسلموں کو حاصل ہے۔ غیر مسلم اقلیتیں اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق رکھتی ہیں۔ حکومت پاکستان آئین پاکستان میں موجود تمام حقوق جو کہ غیر مسلموں کو دیے گئے ہیں یقینی بناتی ہے۔ زندگی کا حق سے لے کر معیشت اور مذہبی آزادی تک تمام حقوق کو یقینی بنانا حکومت پاکستان کا کام ہے اور ان کی خلاف ورزی کی صورت میں ان کے لیے وہی سزا ہے جو آئین پاکستان نے مقرر کر دی ہے۔ یہ حقوق غیر مسلموں کو صرف پاکستان میں حاصل نہیں ہے بلکہ یہ جب سے ریاست مدینہ قائم ہوئی تب سے حاصل ہیں۔ یہ میثاق مدینہ میں موجود، خلیفہ راشدین کے دور میں تھے، محمد بن قاسم جب ہندوستان آیا اور اس نے اپنی حکومت قائم وہاں موجود تھے۔ اس کے بعد جتنی بھی مسلم حکومتیں ہندوستان میں قائم ہوئی وہاں یہ حقوق

Day:

Date:

ان کو حاصل تھے۔ آج کے دور میں موجود تمام اسلامی ریاستوں میں
حاصل ہے۔ اور آنے والے دور میں اسلامی حکومتوں میں غیر مسلم اقلیتوں
کو بھی حقوق حاصل ہوں گے جو کہ اسلام نے بتلا دیے ہیں اور قرآن
اور سنت کی روشنی میں محفوظ کر دیے گئے ہیں۔